HIRA PUBLICATION

عَمِلَ قَلِیلًا وَاُجِرَ کَثِیرًا
(بُخاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

- جادو کرتب
- شادی میں رکاوٹ
- خبیث جنات
- میاں بیوی کے جھگڑے

حاجی حضرت شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم



غم خوشی سے بدل جائے۔

صحت ملے، ہر کام بن جائے۔

عَمِلَ قَلِیلًا وَاُجِرَ کَثِیرًا
(بُخاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ ہے؛
آسیب واثرات اور سفلی عمل کا توڑ ہے۔
جادو جنات اور دشمنوں سے بچنے کا قلعہ ہے؛
اس کی دعاؤں سے مانگنے والوں کو ملا ہے۔
اس کے پڑھنے سے بلائیں ٹلتی ہیں؛
دنیا و آخرت کی مرادیں ملتی ہیں۔

حضرت حاجی شکیل احمد صاحب دامت برکاتہم

کتاب پڑھنے سے پہلے...

حقوق کی ادائیگی کی کوتاہی اور ہر گناہ سے سچی پکی توبہ کرلیں؛ کیوں کہ ان کوتاہیوں کی وجہ سے معمولات کی پابندی نہیں ہوتی اور ہو بھی جائے تو پورا فائدہ نہیں ہوتا۔ پورا فائدہ اٹھانے کے لیے کچھ اور باتیں بھی ضروری ہیں جیسے حلال روزی، معاملات کی صفائی، جماعت کے ساتھ نماز کی پابندی، والدین، بیوی بچے اور رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی اور شریعت کے دائرے میں انھیں خوش رکھنے کی کوشش۔ علما سے ہر ایک کے حقوق معلوم کر کے ادا کریں اور کوتاہی ہو چکی ہو تو معافی مانگ لیں۔

کسی وجہ سے پوری کتاب نہ پڑھ سکیں تو...

کم از کم ''منزل'' سے ''صبح وشام کی دعاؤں'' کے ختم تک روزانہ پابندی سے پڑھ لیں۔ چاہے کتنی ہی مشغولی یا تھکان ہو۔

پابندی کے لیے وقت طے کرنا ضروری ہے۔ روزانہ پوری پڑھنے کا موقعہ نہیں ملتا تو جب موقعہ ملے تب پوری پڑھ لیں۔

کیا؟.. کہاں؟

دشمنوں کے شر اور ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعائیں

وضو کی دعائیں

نماز کے بعد کی دعائیں

جمعہ کے دن معافی ہی معافی

سونے اور بیدار ہونے کے چند اعمال

گناہ گار دل جلدی سے حق قبول نہیں کرتا؛ اس لیے پہلے توبہ پھر دعا:

یا اللہ

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلائیے،
حق سمجھائیے، حق پہ چلائیے، حق پہ جمائیے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول
فرمائیے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمائیے۔ (آمین)

حِرا پبلیکیشن

تعارف... مقاصد... سرگرمیاں

حِرا پبلیکیشن کسی کی ذاتی ملک نہیں بلکہ یہ ادارہ ''وقف للّٰہ'' ہے۔ الحمدللّٰہ ! ادارے کومستند علماءِ کرام کا مشورہ اور علمی تعاون حاصل ہے۔ ادارے کا مقصد یہ ہے کہ مختلف زبانوں میں چھوٹے چھوٹے کتابچے تیار کیے جائیں؛ تاکہ خریدنا اور پڑھنا دونوں آسان ہو اور دینی بیداری کے ساتھ ساتھ، دین کے تمام شعبوں کا علم حاصل کرنا آسان ہو سکے۔

الحمدللّٰہ! ادارے کی کتابیں خوب صورت ٹائٹل، عمدہ کاغذ اور ظاہری و باطنی حسن سے آراستہ ہونے کی وجہ سے عوام وخواص میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ اہلِ ذوق پسند کرتے ہیں، اہلِ دل دعائیں دیتے ہیں اور پڑھنے والے کا جی خوش ہوتا ہے۔

گزارش ہے کہ آپ بھی ''حرا'' کی کتابوں کے خریدار بنیں، خود پڑھیں، علماء کرام اور پڑھنے والے دوست واحباب کو ہدیۃً پیش کریں۔

اللّٰہ تعالیٰ ادارے کو ہر شر سے بچاکر ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام معاونین کے لیے دنیا وآخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین)

احبابِ حرا

حرا™
HIRA PUBLICATION

کلماتِ بابرکات

حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب جونپوری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بعد حمد وصلاۃ یہ ناکارہ، نام کا حنیف ''کام کا کثیف'' عَفَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَا صَدَرَ مِنَ الزَّلَلِ وَاِنَّهٗ تَعَالٰى مُجِيْبٌ۔

بعد ازاں گزارش ہے کہ میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہ وسلمہ نے بنظر نصحِ مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے موقع بموقع حضرات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو تعلیم فرمائی تھی، کھلی بات ہے کہ بفحوائے آیت ''وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى. اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى یہ ساری دعائیں آپ کی زبانِ مبارک سے ازراہِ وحی وجود میں آئیں، اس لیے یہ بات لزوماً ثابت ہوگئی کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ کہیں کہ وہ ان کلمات کے ذریعہ میری بارگاہ میں سوالی بنیں، اب کھلی بات ہے کہ جب عرضی کا مضمون خود حاکمِ اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی مقبولیت میں کیا شبہ ہوسکتا ہے، اس لیے اس رسالۂ عجالہ کی ساری دعائیں حرزِ جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید اور توقع ہے۔ ناکارہ محمد حنیف غفرلہ

(مفتی) محمد حنیف جونپوریؒ (نزیل بمبئی)

اللہ

اپنی بات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ۔ اَمَّا بَعْدُ۔

انسان اپنی پریشانی دور کرنے کے لیے جو کچھ کرسکتا ہے، سب کرتا ہے۔ باوجود کوشش کے پریشانی دور نہیں ہوتی تو آج کے اِس بگڑے ماحول میں جادوٹونا، بندش، سفلی عمل، خبیث جنات کے اثرات یا ''کسی نے کچھ کرادیا ہے'' کا وہم ہونے لگتا ہے۔

اچھے عامل جلدی ملتے نہیں تو پیشہ وَر عاملوں کے چکّر میں پڑ کر مال تو گنواتا ہی ہے، بعض مرتبہ عزت وعصمت اور ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ اور یہ خیال تو انتہائی خطرناک ہے کہ ''سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل ہے''۔ ہرگز نہیں؛ بلکہ قرآنی آیات، مسنون اذکار اور نورانی اعمال ہی اس کا واحد علاج ہے، جو اس کتاب ''عمل کم نفع زیادہ'' میں موجود ہے۔

اس کے علاوہ اللہ کی محبت، نماز کا پورا پورا اجر، والدین کے حقوق کی ادائیگی، ہر نعمت کا بڑھنا، رزق میں برکت، شادی کی رکاوٹ دور، گھریلو جھگڑے ختم اور دنیا وآخرت کی بہت سی بھلائیاں حاصل کرنے کی دعائیں اس میں شامل ہیں۔

شکیل احمد، پنویل، نئی بمبئی

جادو، جنات، آسیب واثرات سے کیسے بچیں

اللہ پاک کا ارشاد ہے: ''جو شخص خدائے رحمٰن کے ذکر سے اندھا بن جائے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں، وہی اس کا ساتھی ہوتا ہے۔'' (الزخرف)

''خدائے رحمٰن کے ذکر سے اندھا ہونا کیا ہے؟

بے فکری کے ساتھ گناہ کیے جانا، اور اس پر شرمندہ نہ ہونا اور سنت وشریعت اور مسنون دعاؤں کا اہتمام نہ کرنا۔ چناں چہ حماد بن شعیبؒ نے فرمایا کہ ''جنات کہتے ہیں کہ سنت کا اہتمام کرنے والا ہم پر سب سے زیادہ بھاری ہے۔'' اس لیے مسنون نورانی اعمال کے ساتھ ساتھ نیچے لکھی ہوئی باتوں کا اہتمام کریں:

- غسل فرض ہو تو نہانے میں جلدی کریں۔
- بیت الخلاء (ٹوائلیٹ) کے لیے ننگے سر نہ جائیں۔
- بیت الخلاء میں جانے کی دعا پڑھ لیں۔
- پیشاب کی چھینٹوں سے بچیں۔
- بِل (سوراخ)، گندی نالیوں اور گندی جگھوں پر پیشاب نہ کریں۔
- چھوٹے بچوں کو پیشاب کرانے کے بعد دھو کر پاک کر دیں۔

❁ بچوں کے اور ہر قسم کے ناپاک کپڑے دھونے میں دیر نہ کریں۔

❁ **پیمپر** (Pamper) میں پیشاب کے ساتھ بچوں کو زیادہ دیر تک نہ رکھیں۔

❁ حیض کا استعمال شدہ کپڑا اپھینکنے سے پہلے اچھی طرح دھودیں۔

❁ ناخن کاٹنے میں اگر پورا کٹ گیا ہو تو اس کے ٹکڑے کر دیں۔

❁ بال ٹوٹ جائے یا کنگھی میں رہ جائے تو اسے دوٹکڑے کر دیں۔

❁ میوزک اور تصویروں سے گھروں کو پاک رکھیں۔

❁ غروب سے کچھ پہلے بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دیں، اس وقت شیطان نکل پڑتے ہیں۔ جب کچھ رات گزر جائے تو کوئی حرج نہیں۔

❁ گھر کا دروازہ بند کریں ، کپڑا پہنیں، اتاریں، ٹانگیں یا کوئی چیز کھائیں پئیں تو بسم اللہ پڑھیں، خود پڑھیں بچوں کو بھی پڑھائیں۔

❁ بستر پر آنے کے بعد ''آیۃ الکرسی'' پڑھنے سے ساری رات اللہ تعالی کی طرف سے ایک محافظ فرشتہ مقرر رہتا ہے۔

❁ کوئی برا خواب دیکھیں تو بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دیں، اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھیں اور کسی سے اس کا ذکر نہ کریں تو خواب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا پھر کروٹ بدل کر سو جائیں۔

منزل کیا ہے ؟

''منزل'' قرآنی آیتوں کا ایک مستند عمل ہے جو ہر قسم کے جادو، کرتب، خبیث جنات، آسیب، ظالم اور حاسدوں سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔
اگر کسی پر کچھ اثر ہو چکا ہو تو اِس کی پابندی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے اور ہر قسم کے دینی، دنیوی، جانی و مالی دشمنوں سے بچاؤ اور بے شمار فتنوں سے غیبی حفاظت ہوتی ہے۔
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ کے خلَفِ رشید حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہ العالی، ''منزل'' کے بارے میں فرماتے ہیں:

> ''ہمارے خاندان کے اکابر، عملیات اور ادعیہ میں اس 'منزل' کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچپن ہی میں اس منزل کو زبانی یاد کرانے کا معمول تھا۔''

اس لیے اس معمول کو ہلکا نہ سمجھیں، اس کو چھوڑنے کی وجہ سے امت پیشہ ور عاملوں کے دھوکے میں آکر اپنا بہت کچھ گنوا چکی اور گنوا رہی ہے۔ اچھے عاملین کا انکار نہیں ہے، لیکن اس کے اہتمام کے بعد کسی عامل کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔

منزل پڑھنے کا طریقہ

❁ روزانہ صبح وشام ایک مرتبہ پڑھ کر ہتھیلیوں پر اس طرح دم کریں کہ تھوک کے کچھ ذرّات بھی نکل آئیں، ہاتھ کو سَر کے ابتدائی حصے سے شروع کر کے چہرہ اور پورے بدن پر پھیر لیں۔ بچوں اور گھر کے دوسرے افراد پر بھی دم کریں یعنی پھونک دیں۔

❁ پانی کا ایک خاص بوتل بنا کر اس میں دم کرلیا کریں، اسی میں سے پئیں، کم ہو تو ملاتے رہیں، ان شاء اللہ اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

❁ اگر کسی پر جادو، جن یا کسی قسم کے اثرات ہوں تو دم کیا ہوا پانی پلائیں، اور زیادہ تکلیف ہو تو منزل بار بار پڑھیں اور اس پر، اس کے بستر پر، اور کمرے کی دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔

❁ اگر دکان یا مکان کی حفاظت کے لیے پڑھیں تو مکان یا دکان میں اس کا وِرد کریں، اگر وہاں نہ پڑھ سکیں تو پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔

❁ منزل کو علاج کے لیے حیض اور ناپاکی کی حالت میں ہاتھ لگائے بغیر پڑھ سکتے ہیں۔

❁ ’’منزل‘‘ خود بھی پڑھیں اور عورتوں، بچوں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

بہتر ہے کہ منزل کے ساتھ صفحہ نمبر [36] تک کی دعاؤں کو شامل کرلیں۔

منزل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ۱:۱-۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ۙ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ ٢:١-٥
وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ ٢:١٦٣ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۵ ج
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي
الدِّيْنِ قف لا قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ٢:٢٥٥-٢٥٧ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا

سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۣ وَاغْفِرْ لَنَا ۣ وَارْحَمْنَا ۣ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ٢:٢٨٥-٢٨٦ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًا ۢ
بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۭ ٣:١٨ قُلِ
اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۗءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۳:۲۶-۲۷ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ ۞ ۷:۵۴-۵۶ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۞
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۞ ۱۷:۱۱۰-۱۱۱ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۞
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۞
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ ۲۳:۱۱۵-۱۱۸

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ ۝ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكۡرًا ۙ ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ ۝ اِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ اِۨلۡكَوَاكِبِ ۙ ۝ وَحِفۡظًا
مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ ۝ لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ
الۡاَعۡلٰى وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ۖ ۝ دُحُوۡرًا
وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ۝ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ
خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ
لَّازِبٍ ۝ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ
اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ۝ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُسْــَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ۝
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ۵۵:۳۳ - ۴۰ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ۵۹:۲۲-۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ لا يَّهْدِىٓ اِلَى
الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ لا
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ لا
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ لا ۷۲:۱-۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۝ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝
وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝
لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝ ١٠٩:١-٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۵
وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ١١٢:١-٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ١١٣:١-٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ
يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ الناس ۱۱۴:۱-۶

نوٹ: قرآنِ کریم کے جن مقامات سے ''منزل'' کی آیتیں لی گئیں ہیں، ان کے ختم پر سورت اور آیت نمبر لکھ دیا گیا ہے۔

جادو اور ہر شر سے حفاظت (تینوں قُل)

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ .... اخیر تک تین بار

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ..... اخیر تک تین بار

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ..... اخیر تک تین بار

ف: نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ سورتیں صبح وشام پڑھا کرو، ہر تکلیف اور شر سے حفاظت کے لیے کافی ہیں۔ (ابوداؤد)

جادو کا اثر دور کرنے کے لئے: آیاتِ سحر 1 بار

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ١٠:٨١-٨٢ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ۙ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ۝ ٧:١٢٠-١٢٢ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ۚ ٧:١١٨-١١٩ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ ٢٠:٦٩

ف: شاہ عبدالعزیزؒ نے ''آیاتِ سحر'' کو جادو کا اثر دوؔر کرنے میں نہایت مجرب اور نفع بخش بتلایا ہے۔ (مجرباتِ عزیزی)

جادو ہو جائے تو کیا پڑھے 1 بار

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْحَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔

ترجمه: اللہ کے نام سے تم کو دم کرتا ہوں ہر تکلیف دینے والی چیز، ہر نفس، نظر اور حسد کرنے والے کے شر سے، اللہ تم کو شفا دے۔ اللہ کے نام سے تم کو دم کرتا ہوں۔

ف: حضرت جبریلؑ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کہ کیا آپ کو جادو کی شکایت ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اس پر جبریلؑ نے یہ کلمات پڑھے۔ (ابن ماجہ)

جن یا شیطان پریشان کرے تو 1 بار

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ اَلْجِيْ، لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِّنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي

اَلْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا

يَعْرُجُ فِي السَّمَاءِ وَمَا يَنْزِلُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ

كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ

ترجمہ: میں اللہ کے ان کامل و مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں میری تکلیف کے شر سے جن کے آگے کوئی نیک یا بد نہیں بڑھ سکتا، اور ان تمام چیزوں کے شر سے جو زمین میں پھیلی ہوئی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں، اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں اور جو اس سے اترتی ہیں، اور رات اور دن کے آنے والوں سے، البتہ جو رات کہ خیر لے کر آئے۔ اے رحمت فرمانے والے!

ف: خالد بن ولیدؓ کو ایک شریر جن ستا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کلمات پڑھو۔ انہوں نے پڑھا تو اللہ نے اس جن کو ہٹا دیا۔ (احمد)

شیطان کے دھوکے اور اللہ کے غصے سے حفاظت 10 بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(صبح و شام اور سوتے وقت)

ترجمہ: نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

ف: حدیث قدسی میں ہے: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو بتلادو کہ وہ صبح وشام اور سوتے وقت دس دس مرتبہ پڑھ لیں۔ سوتے وقت پڑھنے سے وہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے، شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے محفوظ رہیں گے اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے غصے سے بچے رہیں گے۔

(کنز العمال، ملخصا)

شیطان اور جادوگر سے حفاظت 3 بار

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کُلُّہٗ لِلّٰہِ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کیا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے جس نے آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کیا اور نکالا اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے۔

نوٹ: صبح کو اَمۡسَيۡنَا وَاَمۡسَى الۡمُلۡكُ کے بجائے اَصۡبَحۡنَا وَاَصۡبَحَ الۡمُلۡكُ۔ پڑھیں۔

ف: ایک صحابیؓ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لو تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے اور صبح کو پڑھ لو تو شام تک محفوظ رہو گے۔ (ابن السنی)

اگر یہ نہ پڑھتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے

1 بار

اَعُوۡذُ بِوَجۡهِ اللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ الَّذِىۡ لَيۡسَ شَىۡءٌ اَعۡظَمَ مِنۡهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىۡ لَايُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسۡمَآءِ اللّٰهِ الۡحُسۡنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمۡتُ مِنۡهَا وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ۔ (موطا امام مالک)

ترجمہ: میں اُس عظمت والے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے بڑھ کر عظمت کی کوئی چیز نہیں، اور اللہ کے ان کامل ومکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن کے آگے کوئی نیک یا بد نہیں بڑھ سکتا، اور ان تمام اسمائے حسنٰی کی پناہ پکڑتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، ان تمام چیزوں کے شر سے جو آپ نے پیدا کی، وجود میں لائے اور پھیلائی۔

ف: حضرت کعب احبارؒ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک)

شیطان کے لشکر سے حفاظت 1 بار

بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ، عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑی شان، بڑی دلیل، اور مضبوط بادشاہت والا ہے، جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات رات اور دن کے شروع میں پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔ (ابن عساکر)

شیطان اور خبیث جنات ناکام ہونگے 1 بار

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِهِ التَّآمَّةِ الَّتِیْ

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔

ترجمہ: میں کریم اللہ کی عظمت اور اس کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے اور نہ فاسق، ان چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہیں، ان چیزوں کے شر سے جو زمین میں پیدا ہوتی ہیں اور جو زمین سے نکلتی ہیں اور شب و روز کے فتنوں سے، اور رات اور دن کے آنے والوں کے شر سے، البتہ جو خیر سے آئے۔ اے رحمت فرمانے والے!

ف: لیلۃ الجن میں ایک جنات نے آگ کا شعلہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلانا چاہا تو حضرت جبرئیلؑ نے کہا: یارسول اللہ! کیا میں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جنھیں آپ پڑھیں گے تو اس کی آگ بجھ جائے گی اور وہ منہ کے بل جا گرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ضرور سکھائیں، حضرت جبرئیلؑ نے یہ کلمات سکھائے۔ (موطا امام مالک)

شیاطین قابو نہیں پا سکتے 1 بار

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ وَكَفَرْتُ

بِالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، اَلَّتِيْ

لَا انْفِصَامَ لَهَا۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ پر ایمان لایا، اور میں نے اسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور میں نے شیطان کا انکار کیا اور میں نے مضبوط حلقے کو پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ف: روایت میں ہے: ابلیس نے عروہ ابن زبیرؓ کے اغوا کے لیے شیطان بھیجا، مگر چوں کہ وہ یہ کلمات پڑھا کرتے تھے اس لیے وہ ان پر قابو نہ پا سکا۔ (لقط المرجان فی احکام الجان)

شیطان سے فرشتہ حفاظت کرتا ہے 10 بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

منزل کے ساتھ یہاں تک پڑھیں

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

ف: حدیث میں ہے کہ جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگتا ہے، اللہ پاک اس کے لیے ایک فرشتہ متعین فرما دیتا ہے جو شیطان سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ (مجمع الزوائد)

دجال اور دجالی فتنوں سے حفاظت

سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیتیں — رات کو سونے سے پہلے ۱ مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ

وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۜ ۝۱ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا

شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا
لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ
اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ
عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ
مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ
اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ﴿۱۰۰﴾
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ
كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ
اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ
سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ
بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ
الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ
رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ
جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲ ۹ ۳

ف: حدیث میں دجال کے فتنے کو سب سے بڑا فتنہ قرار دیا گیا ہے۔ دجال کے فتنے سے تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام نے اپنی امت کو ڈرایا ہے۔ (مسلم)

پابندی کے ساتھ سورۂ کہف کی شروع و آخر کی دس دس آیتوں کی تلاوت کرنے پر دجال اور دجالی فتنوں سے حفاظت کا وعدہ ہے۔ نیز ایسا شخص قیامت کے دن سر سے پاؤں تک نور میں نہایا ہوگا۔ (ابن حبان، کنز العمال)

ایک روایت میں ہے کہ ''اگر میری امت پر سورۂ کہف کی آخری آیات کے سوا کچھ نازل نہ ہوتا، تب بھی اس کے لیے یہی کافی تھا۔ (الفتن للمروزی)

دجالی فتنے سے بچنے کی بہت اہم دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوۡذُ بِكَ

مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ

الدَّجَّالِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنہ سے اور موت وحیات کے فتنہ سے۔

ف: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابۂ کرام کو یہ دعا ایسے ہی سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی سورتیں سکھاتے تھے۔ (موطا امام مالک)

جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھنے کی فضیلت

جمعہ کو پوری سورۃ الکھف پڑھنے والا آٹھ دن تک ہر فتنے اور دجال سے محفوظ رہے گا۔ نیز اس کے قدموں سے آسمان تک نور چمکے گا، جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہو جائے گا اور اس کے دو جمعہ کے درمیان کے اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔ (سنن سعید، کنز العمال)

سورۃ الکھف اپنے پڑھنے والے اور جہنم کے بیچ حائل ہو جاتی ہے۔ (کنز العمال)

اس لیے جمعہ کے دن مکمل سورۂ کہف پڑھنے کا خوب اہتمام کرنا چاہئے۔

جمعرات کی مغرب سے جمعہ کی مغرب تک چاہے رات میں پڑھ لیں یا دن میں۔

دشمنوں کے شر اور ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعائیں

نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

یَا مُمِیْتُ: (اے موت دینے والے) (حِصنِ حَصین)

ف: نفس کو قابو میں رکھنے کے لیے سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھتے پڑھتے سو جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ نفس تابع ہو جائے گا۔

نفس کے شر سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ، وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! صحیح اور درست بات میرے دل میں ڈال دیجئے اور میرے نفس کے شر سے میری حفاظت فرمالیجئے۔

۲) نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت حصین رضی اللہ عنہ کو یہ دو کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔ (ترمذی)

نوٹ: کام کے شروع اور درمیان میں یہ دعا پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہبری اور نفس کی شرارتوں سے حفاظت ہوگی۔

چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات 3 بار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ وَاَنَاۡ اَعۡلَمُ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعۡلَمُ۔ (کنز العمال جلد ۳ باب الشرک الخفی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں آپ کے ساتھ کسی کو جان بوجھ کر شریک کروں اور مغفرت طلب کرتا ہوں شرک کی اُن باتوں سے جن کو میں نہیں جانتا۔

ف: حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لو گے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول !ضرور بتائیے۔ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو۔ (کنز العمال)

دشمن یا کسی قوم کا خوف ہوتو

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان لوگوں کے مقابلے میں آپ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شرور سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔

ف: نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دشمن کا خوف محسوس فرماتے تو یہ کلمات پڑھتے۔

ظالم، حاکم اور ہر خطرے سے حفاظت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ۔ (واللفظ لمسلم)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ عظمت والا اور بُردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ آسمان، زمین اور عرشِ عظیم کا رب ہے۔

ف: ١ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے، اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ظالم بادشاہ اور ہر خطرے کے موقع پر حفاظت کے لیے ان کلمات کو پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ (نسائی)

٢ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بخار زدہ مریضوں پر اس کو دم کرتے اور اپنی بچیوں کو رخصتی کے وقت اِس کے اہتمام کی تاکید فرماتے۔ (ابن السنی)

٣ جیل سے رہائی کے لیے اِن کلمات کا بار بار پڑھنا مجرب ہے۔ (فتح الباری)

دشمن کے گھیرے میں ہو تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے عیوب کو چھپا، اور ہمارے خوف و دہشت کو دور فرما۔

ف: دشمنوں کے خوف کے وقت صحابہ رضی اللہ عنہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا سکھائی، پڑھتے ہی حالات بدل گئے۔ خوف جاتا رہا اور دشمن بھاگ گئے۔ (مسند احمد)

عہدیدار کے ظلم سے حفاظت اور...

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (الدعاللطبرانی)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو میرا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی طاقت وقوت اللہ تعالی ہی کی طرف سے ہے۔

ف: عبدالرحمن بن زیادؒ فرماتے ہیں کہ مجھ تک یہ روایت پہونچی ہے کہ جو شخص کسی عہدہ دار (با اختیار) کے پاس جائے اور یہ پڑھے تو اللہ تعالی اس کے شر سے حفاظت فرمائیں گے اور موقع کی بات زبان پر جاری فرمادیں گے۔

ظالم کچھ نہیں بگاڑ سکتے 1 بار

(دعائے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ، بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ،

وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْتُ. اَللهُ اَللهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ
اَحَدًا۔ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ
الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ
ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ
مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ
وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ. بِسْمِ
اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَاللهُ اَحَدٌ. اَللهُ
الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ۔ وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ
مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ
فَوْقِيْ وَتَحْتِيْ[1] مِثْلَ ذَالِكَ۔

[1] کنز العمال میں ''وَتَحْتِيْ'' کا اضافہ ہے۔

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں اپنے نفس اور دین کی حفاظت اللہ کے نام سے کرتا ہوں، میں ہر اس چیز کی حفاظت کے لیے اللہ کا نام لیتا ہوں، جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں۔ جو تمام ناموں میں بہترین نام ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جس کے نام کی موجودگی میں کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اے اللہ! میں آپ کی بہترین رحمت سے آپ کی اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ آپ کی پناہ زبردست ہے۔ آپ کی تعریف عظمت والی ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مجھے ہر شر سے اور شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے لیجئے، یا اللہ! میں ہر اس شر والے کے شر سے آپ کی حفاظت میں آتا ہوں جو آپ نے پیدا کیا، اور آپ ہی کے ذریعہ میں ان سے بچتا ہوں اور اپنے سامنے بسم اللہ، سورہ قل ھو اللہ احد کو رکھتا ہوں اسی طرح اپنے پیچھے اور اسی طرح اپنے دائیں اسی طرح اپنے بائیں اور اسی طرح اپنے اوپر اور اسی طرح اپنے نیچے۔

ف: حضرت انس رضی اللہ عنہ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا کہ اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسی دعا سکھلا دی ہے، جس کے

ذریعہ مَیں ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہوں۔ (ابن السنی)

شاید حق ادا ہو جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ، فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰذَیْتُهٗ شَتَمْتُهٗ لَعَنْتُهٗ جَلَدْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلَاةً وَّ زَكَاةً وَّ قُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ (مسلم)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے وعدہ لیتا ہوں، جسے آپ ہرگز نہ توڑیئے اس لیے کہ میں بھی آخر بشر ہوں کہ جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں یا اسے برا بھلا کہوں یا ماروں پیٹوں یا بد دعا دوں تو آپ ان سب کو اس کے حق میں رحمت اور (گناہوں سے) پاکیزگی اور (اپنے) قرب کا ذریعہ بنا دیجئے۔

ف: کسی کے حق میں کوتاہی ہوئی اور اس کا حق ادا کرنا یا اس سے معافی مانگنا ممکن نہ ہو تو اِس دعا کی برکت سے شاید حق ادا ہو جائے۔

اللہ کافی ہوجائے گا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

ترجمہ: ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

ف: حدیثِ پاک میں ہے کہ یہ کلمہ حضرت ابراہیمؑ نے آگ میں ڈالے جانے کے وقت پڑھا تھا اور نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس وقت پڑھا تھا جب کہ کافروں کے لشکر سے لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خوف زدہ کرنا چاہا تھا۔ (بخاری)

کسی پریشانی کے آنے کا اندیشہ ہو یا پریشانیوں میں گھر گیا ہو تو "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" کثرت سے پڑھے۔ کثرت یعنی کم از کم (۳۰۰) مرتبہ پڑھے۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے، اتنا زیادہ نفع ہوگا۔

گناہ گار دل جلدی سے حق قبول نہیں کرتا؛ اس لیے پہلے توبہ پھر دعا:

اے اللہ! عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے، حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ حشر فرمایئے۔ (آمین)

صبح وشام کی دعائیں

فرشتوں کی دعا ملے اور شہادت کا مرتبہ بھی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ (تین بار)

اور نیچے کی آیتیں ایک مرتبہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

(سورۃ الحشر)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو بہت سننے والا اور باخبر ہے شیطان مردود سے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے، وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

ف: حضرت مَعْقِل بن یسارؓ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک طویل روایت میں نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح وشام اوپر لکھی ہوئی آیتوں کو پڑھ لے، ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ اُس دن یا رات انتقال کر گیا تو شہادت کا مرتبہ ملے گا۔ (ترمذی ملخصا)

گناہ گار دل جلدی سے حق قبول نہیں کرتا؛ اس لیے پہلے توبہ پھر دعا:

اے اللہ! عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے، حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ حشر فرمایئے۔ (آمین)

معمولات کے چھوٹ جانے پر بھی نیکیاں 1 بار

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا
وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ (سورۃ الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے وقت اور تمام آسمان اور زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے وقت، وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کو ایک مرتبہ یہ آیتیں پڑھ لیا کرے تو اسکے معمولات میں جو کمی اس دن رہ گئی ہوگی وہ کمی پوری کردی جائے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لیا کرے گا تو اسکے معمولات میں جو کمی رات میں رہ گئی ہوگی وہ پوری کردی جائے گی۔ (ابوداؤد)

ادھورے کام پورے ہوجائیں گے 7 بار

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔

ف: حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے، خواہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے، اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا اور آخرت کے تمام ادھورے کاموں کو پورا فرمائیں گے۔ (ابوداؤد)

ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار 3 بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْٓ اَوَّلِ کَلَامِنَا،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْٓ اَوْسَطِ کَلَامِنَا،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْٓ اٰخِرِ کَلَامِنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ابتدائے کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اے اللہ! ہمارے درمیانِ کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اے اللہ! ہمارے انتہائے کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

ف: شیخ الاسلام ابوالعباسؒ نے فرمایا: جوشخص صبح وشام تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، تو گویا وہ صبح اور شام کے تمام اوقات میں درود پڑھتا رہا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول)

ہر نقصان سے حفاظت 3 بار

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچاسکتی۔ اور وہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ (ابوداؤد)

ف: حدیث میں ہے کہ جوشخص ہر روز صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاسکتی، دوسری حدیث میں ہے کہ اس کو اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچتی۔

ہر نقصان اور زہریلی چیز سے حفاظت 3 بار

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(مجمع الزوائد)

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ایک دوسری روایت میں بستر پر جاتے وقت بھی پڑھنے کا تذکرہ ہے، جس سے ہر (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے حفاظت ہوگی۔

حادثات اور نقصان سے حفاظت ہوگی 1 بار

(دعائے حضرت ابو الدرداء)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ، مَاشَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ،

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تو عرشِ عظیم کا مالک ہے، اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ سوائے اللہ کے کوئی طاقت وقوت کا مالک نہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شئی پر قادر ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شئی کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور زمین پر چلنے والے ہر ایک کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے زیرِ قدرت ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

ف: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو تین آدمیوں نے باری باری ان کے مکان جلنے کی خبر دی، مگر انھوں نے ہر بار یقین کے ساتھ فرمایا کہ مکان نہیں جلا، اور درحقیقت مکان نہیں جلا تھا، کیوں کہ انھوں نے صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی یہ دعا پڑھ لی تھی۔ (الدعاء)

پریشانیاں دُور اور قرض ادا 1 بار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں فکروغم سے، عاجزی وسستی سے، بزدلی وبخل سے اور قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری صحابی کو مسجد میں دیکھ کر فرمایا: ابواُمامہ! کیا بات ہے؟ نماز کے وقت کے علاوہ تم مسجد میں ہو؟ انھوں نے اپنے قرض اور پریشانیوں کا حال بیان کیا، تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمھیں ایسی دعا نہ بتلادوں جو تمھاری پریشانیاں بھی دور کردے اور قرض بھی ادا کرادے؟ انھوں نے کہا ضرور یارسول اللہ ﷺ! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا صبح وشام

پڑھا کرو۔ حضرت ابوامامہؓ نے ایسا ہی کیا تو ان کی سب پریشانیاں دور ہوگئیں۔ (ابوداوٗد ملخصا)

بہترین رزق ملے اور ہر شر سے حفاظت ہو 1 بار

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: جو اللہ نے چاہا، نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

ف: فرمانِ نبی ﷺ ہے: جو شخص صبح وشام یہ دعا پڑھ لے، اس دن کی خیر اور اس رات کی خیر سے نوازا جائے گا اور شر سے بچا لیا جائے گا۔

نوٹ: قرآن میں مال کو ''خیر'' بھی کہا گیا ہے، لہٰذا اس دعا کی برکت سے حلال مال بھی نصیب ہوگا ان شاء اللہ۔

ساری نعمتیں ملیں گی 3 بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

ترجمه: اے اللہ! میں نے آپ ہی کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کے ساتھ صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا وآخرت میں مکمل فرما دیجئے۔

شام کو پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

ترجمه: یا اللہ ! میں نے آپ ہی کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کے ساتھ شام کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا وآخرت میں مکمل فرما دیجئے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ وہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے۔ (ابن السنی)

ساری نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا 1 بار

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ

خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: یا اللہ! جن نعمتوں کے ساتھ میں نے یا آپ کی کسی مخلوق نے صبح کی ہو وہ صرف آپ ہی کی طرف سے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اس لیے تمام حمد اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

شام کو پڑھیں

اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ

خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: یا اللہ! جن نعمتوں کے ساتھ میں نے یا آپ کی کسی مخلوق نے شام کی؛ وہ صرف آپ ہی کی طرف سے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اس لیے حمد اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

ف: نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے صبح سویرے یہ دعا پڑھ لی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور شام کو پڑھ لی تو اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابنِ حبان)

ساری نعمتوں کی حفاظت ہو گی 1 بار

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ، وَ وَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے دین، جان، اولاد، اہل اور مال پر۔

ف: کسی نے نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ نفس، اولاد، اہل اور مال کے بارے میں انجانا خطرہ لگا رہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح و شام یہ کلمات پڑھا کر۔ اس نے پڑھنا شروع کیا تو وہ تمام خوف و ڈر زائل ہو گیا۔ (ملخصا کنز العمال)

گناہ گار دل جلدی سے حق قبول نہیں کرتا؛ اس لیے پہلے توبہ پھر دعا:

اے اللہ! عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے، حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ حشر فرمایئے۔ (آمین)

ابدال بننے کی دعا 3 بار

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ! محمد ﷺ کی امت کا حال درست فرما۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ! محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ! امت محمدیہ کی مشکلات کو دور فرما۔

ف: دن میں تین بار پڑھنے والے کو اللہ تعالی ابدال میں داخل فرمائے گا۔ (روض الریاحین)

ابرار بننے کی دعا 1 بار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ! محمد ﷺ کی امت کی مغفرت فرما۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ! محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ محمد ﷺ کی امت کی پردہ پوشی فرما۔

اَللّٰھُمَّ اجْبُرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ ﷺ یا اللہ! محمد ﷺ کی امت کی بگڑی بنادے۔

ف: عارف باللہ شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فرماتے ہیں کہ اس کے پڑھنے والوں کا نام ابرار میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (روض الریاحین)

دعا قبول کرانے والا عمل 25/27 بار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ،
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مومن مرد اور عورت کی مغفرت فرما اور تمام مسلمان مرد اور عورت کی مغفرت فرما۔ (حصنِ حصین)

ف: جو شخص دن میں پچیس یا ستائیس بار یہ دعا مانگے گا وہ ان لوگوں میں شامل ہوجائے گا، جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کی برکت سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (حصنِ حصین)
طبرانی میں ہے کہ صرف اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ایک بار پڑھ لیں تو تمام مومنین کے برابر نیکیاں ملیں گی۔

جو مانگو..... ملے گا 1 بار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ، وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ
وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ ، وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ ،
وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ ، وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ۔ (مجمع الزوائد)

ترجمہ: یا اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا، آپ ہی میری رہنمائی فرماتے ہیں آپ ہی مجھے کھلاتے اور پلاتے ہیں، آپ ہی مجھے ماریں گے اور جلائیں گے۔

ف: حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سَمُرہ بن جُندُبؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں۔ فرمایا جو شخص صبح وشام یہ کلمات پڑھ کر جو مانگے گا، ملے گا۔

گناہ معاف کر دئے جائیں گے 1 بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (نسائی)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور نیکی کرنے کی اور برائی سے بچنے کی طاقت وقوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

ف: جو شخص دن میں یا رات میں (یا ہفتہ میں) یا مہینہ میں ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے گا، وہ اگر اس دن یا رات (یا ہفتہ) یا مہینہ میں مرگیا تو، اس کے گناہ ضرور بخش دیئے جائیں گے۔

جہنم سے آزادی 1 بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، (ابن السنی)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔ (ابن السنی)

جنت میں داخلے کا عمل (سید الاستغفار) 1 بار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ ،

وَاَنَا عَبۡدُكَ ، وَاَنَا عَلٰى عَهۡدِكَ ، وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ، اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَاصَنَعۡتُ، اَبُوۡٓءُ لَكَ بِنِعۡمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوۡٓءُ لَكَ بِذَنۡبِيۡ، فَاغۡفِرۡلِيۡ فَاِنَّهٗ لَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ۔ (بخاری)

ترجمہ: یا اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی نے مجھے وجود بخشا، اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہوسکتا ہے آپ ہی کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، اپنی کرتوتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، اپنے اوپر آپ کی نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ آپ میری مغفرت فرمادیجئے کہ آپ ہی گناہوں کے بخشنے والے ہیں۔

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے ان کلمات کو شام کے وقت پڑھا اور اس کی وفات اس رات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے صبح کو پڑھ لیا اور اس کی وفات اس دن ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

ہاتھ پکڑ کر جنت میں 3 بار

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا، وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا۔

ترجمہ: میں، اللہ کے رب، اسلام کے دین، اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

ف: نبیٔ کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو میں اِس کا ذمہ دار ہوں کہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دونگا۔ (طبرانی)

نبی ﷺ نے حکم دیا کہ گھر والوں سے پابندی کراؤ 1 بار

لَبَّیْكَ، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَاِلَیْكَ، اَللّٰھُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِیْئَتُكَ بَیْنَ یَدَیْهِ، مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَمَا

صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ
لَعْنَةٍ فَعَلٰى مَنْ لَّعَنْتَ اِنَّكَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ۔
اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَمَاتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى
لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔
اَعُوْذُ بِكَ اللّٰهُمَّ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ
اَوْيُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً مُّحِيْطَةً اَوْ ذَنْبًا
لَّا يُغْفَرُ۔اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْ اَعْهَدُ
اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ
شَهِيْدًا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ، وَلِقَاءَكَ حَقٌّ،وَالْجَنَّةَ حَقٌّ

وَالسَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي

الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ تَكِلْنِیْ اِلٰى

ضَیْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَةٍ وَّاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا

بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

ترجمہ: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں اور اطاعت کے لئے کمر بستہ ہوں اور تمام خیر آپ ہی قبضے میں ہے، آپ ہی کی طرف سے ہے، آپ ہی کی مدد سے ملتا ہے اور آپ ہی کی طرف منسوب ہے۔ اے اللہ جو بات بھی میں نے کہی یا جو نذر میں نے مانی، یا جو قسم میں نے کھائی تو وہ سب آپ ہی کے ارادے کے تابع ہے۔ جو آپ چاہتے ہیں وہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتے وہ نہیں ہوتا۔ نیک کام کرنے اور برائی سے بچنے کی قوت آپ کی توفیق سے ہے۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! میں نے جو بھی دعا کی ہے تو وہ اسی کے لیے ہو جس کو آپ نے رحمت کا اہل بنایا ہے اور میں نے جو بھی لعنت کی ہو تو وہ لعنت اسی پر ہو جس پر آپ نے لعنت فرمائی ہے۔ بے شک دنیا و آخرت میں

آپ ہی میرے کارساز ہیں۔ مجھے اسلام کی حالت میں وفات دیجئے اور نیک لوگوں میں شامل فرما دیجئے۔اے اللہ! میں آپ کے فیصلے پر رضامندی، موت کے بعد خوش گوار زندگی اور آپ کے دیدار کی لذت اور آپ کی ملاقات کا شوق مانگتا ہوں، بغیر تکلیف دِہ مصیبت اور گمراہ کرنے والی بلا کے۔اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے، میں حد سے گزروں یا میرے معاملے میں کوئی حد سے گزرے، یا کوئی بڑا یا چھوٹا ایسا گناہ کروں جس کی بخشش نہ ہو۔اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے خالق، غیب و حاضر کو جاننے والے، عزت و اکرام والے، میں اس دنیا کی زندگی میں آپ سے عہد کرتا ہوں اور آپ کو گواہ بناتا ہوں، اور آپ اِس پر بطور گواہ کافی ہیں کہ میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ یکتا ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، حکومت آپ ہی کی ہے، اور تعریف آپ ہی کی ہے اور آپ کو ہر چیز پر مکمل اختیار ہے۔اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا وعدہ برحق ہے، آپ سے ملنا یقینی ہے، اور جنت برحق ہے اور قیامت آنے والی ہے، جس میں کوئی شک نہیں اور اس بات پر بھی کہ آپ مُردوں کو قبروں سے دوبارہ زندہ کریں گے، اور اس بات پر بھی کہ اگر آپ نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو آپ نے مجھے کمزوری اور عیب اور (سراپا) گناہ اور خطا کے حوالے کر دیا، اور میں صرف آپ کی بات پر اعتماد کرتا ہوں، پس میرے سب گناہوں کو بخش دیجئے، اس لیے کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔بس میری توبہ کو قبول فرمالیجئے۔ بلاشبہ آپ بہت معاف کرنے والے اور رحم فرمانے والے ہیں۔

ف: نبی ﷺ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی اور حکم دیا کہ گھر والوں سے ہر روز پابندی کراؤ اور روزانہ صبح پڑھا کرو۔
(طبرانی بحوالہ نضرۃ النعیم)

نظر بڑی خطرناک چیز ہے

❁ حدیث میں ہے ''اللہ کے فیصلے اور تقدیر کے بعد، میری امت کے اکثر لوگ نظر کی وجہ سے مرتے ہیں''۔ (مسندِ طیالسی)

❁ ''نظر انسان کو پہاڑ سے گرا سکتی ہے۔'' (حاکم)

یاد رہے کہ اچھی نظر بھی لگتی ہے اور بری نظر بھی یعنی کوئی دشمنی اور حسد سے دیکھے یا پیار و محبت سے؛ اگر دیکھنے والے نے نظر کی دعا نہیں پڑھی تو نظر لگ سکتی ہے۔

❁ اپنے ماں باپ، بیوی بچے، دوکان، مکان، گاڑی یا کسی بھی نعمت پر نظر پڑے اور وہ اچھی لگے تو نظر کی کوئی بھی دعا پڑھ لینا چاہئے، نظر کی چند دعائیں نیچے لکھی جا رہی ہیں۔

نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھے

مَاشَآءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَلَا تَضُرَّہٗ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: یا اللہ! اس میں برکت عطا فرمائیے اور اسے نقصان نہ پہنچنے دیجئے۔

ف: نظر لگ جانے کا اندیشہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھتے اور پڑھنے کا حکم فرماتے۔ (ابن السنی)

نظرِ بد اور ہر بلا سے حفاظت

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں، ہر شیطان اور زہریلی بلا کے شر سے اور ہر لگنے والی بلا کے شر سے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ و حسین رضی اللہ عنہ کو یہ دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے یہی تعویذ کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

نظر لگ جائے تو یہ دم کریں

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو آپ کو صحت دیدے گا اور آپ کو ہر بیماری سے، حاسد کے حسد، اور نظر لگانے والے کے شر سے شفا عطا کرے گا۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کوئی تکلیف محسوس فرماتے تو حضرت جبریل علیہ السلام یہ کلمات آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر دم فرماتے تھے۔ (مسلم)

نظر دوٗر کرنے کی اِس جیسی کوئی دعا نہیں

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِيْمِ، ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ

وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ ، عَافِ الْحَسَنَ
وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔

نوٹ: الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ کی جگہ جسے نظر لگی ہو اس کا نام لیں۔

ترجمہ: اے اللہ! عظیم بادشاہت والے، دائمی احسان والے، شرافت و بزرگی والے۔ کامل کلمات، اور مقبول دعاؤں کے مالک، حسن اور حسین کو عافیت عطا فرما، جنات اور انسان کی نظرِ بد سے۔

ف: جبریلؑ نے نبیٔ کریم ﷺ کو نظرِ بد دور کرنے کی یہ خاص دعا بتلائی اور فرمایا کہ اسے پڑھ کر حضرت حسن اور حضرت حسین (رضی اللہ عنہما) پر دم کیا کریں۔

نبیٔ کریم ﷺ نے یہ دعا پڑھی، وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے، نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں کو اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اس دعا کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔ (کنز العمال)

نیکیاں ہی نیکیاں

چالیس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی
الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ (سورۃ الانعام)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا۔ پھر بھی کافر لوگ اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں، وہ ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا، پھر ایک وقت معیّن کیا اور دوسرا معیّن وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے۔ پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔ اور وہی ہے معبود

برحق آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور ظاہر احوال کو جانتے ہیں اور تم جو عمل کرتے ہو اس کو بھی جانتے ہیں۔ (بیان القرآن)

ف: جو شخص یہ آیتیں پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس ہزار فرشتے مقرر کئے جائیں گے جو قیامت تک عبادت کریں گے اور سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گُرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو اس گُرز سے اس کی خبر لیتا ہے، ستّر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔ (درمنثور)

ثواب لکھنا فرشتوں پر بھاری

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ، وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

ترجمہ: اے پروردگار! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں جو آپ کی ذات کے جلال اور عظیم سلطنت کی شایانِ شان ہو۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ایک نیک بندے نے یہ دعا پڑھی تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہوگیا کہ کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے کیا دعا پڑھی ہے، فرشتوں سے سوال کیا کہ اس بندے نے کیا پڑھا؟ فرشتوں نے عرض کیا کہ اس نے یہ دعا پڑھی ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا، جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اس کی جزا اور ثواب اس کو دوں گا۔ (ابن ماجہ)

ساری مخلوق کے برابر عمل 10بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تمام مخلوق کے درود کی تعداد کے بقدر اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جیسا کہ ہمارے لیے ان پر درود پڑھنا مناسب ہے، اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم ان پر درود بھیجیں۔

ف: ایک شخص کے متعلق نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے برابر اس اکیلے کا عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہونچایا جاتا ہے، کیوں کہ یہ جب بھی صبح اٹھتا ہے، تو مجھ پر دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔ (ابن ماجہ)

بڑے کام کے نسخے

سب کچھ پانے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (ترمذی، کتاب الدعوات)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے وہ تمام خیر مانگتے ہیں جس کو آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے مانگا، اور ہم آپ سے ان تمام شرور سے پناہ چاہتے ہیں جن سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ چاہی۔ اور آپ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور آپ کے ذمہ حق پہنچا دینا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

ف: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے بہت سی دعائیں بتائی ہیں اور ساری دعائیں

یاد رہتیں نہیں، کوئی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

اللہ کی محبت پانے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت، اور آپ سے محبت رکھنے والوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔ نیز ایسے عمل کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! آپ اپنی محبت کو میرے لیے، میری جان، آل و اولاد اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنا دیجئے۔ (ترمذی)

والدین کا حق ادا کرنے کا نسخہ 1 بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، لِلّٰهِ الْحَمْدُ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ
الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو آسمان وزمین اور تمام جہانوں کا رب ہے، زمین وآسمان میں اسی کی بڑائی ہے، وہی غلبہ اور حکمت والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو آسمان وزمین اور تمام جہانوں کا رب ہے، آسمان وزمین میں اسی کے لیے عظمت ہے، وہی غلبہ اور حکمت والا ہے۔ وہی بادشاہ ہے، زمین وآسمان اور تمام جہانوں کا رب ہے، آسمان وزمین کا نور اسی کے لیے ہے، وہ غلبہ اور حکمت والا ہے۔

ف: حدیث میں ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ کر یہ کہے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ (عمدۃ القاری)

عبادت کا حق ادا کرنے کا نسخہ 1 بار

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ خُلُوْدِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ۔

ترجمہ: یا اللہ ! آپ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو آپ کی دائمی بقا کے ساتھ۔ ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہ ہو آپ کے علم کے سوا۔ ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہ ہو آپ کے ارادے کے علاوہ،، ایسی تعریف کہ اس تعریف کرنے والے کا اجر آپ کی رضا کے سوا کچھ نہ ہو۔

ف: حضرت جبرئیلؑ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر آپ چاہیں کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں۔ (کنز العمال)

اللہ پاک کی طرف سے خیر پانے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ، وَخُذْ

اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِیْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى

رِضَآئِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ، وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ

فَاَعِزَّنِیْ، وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں۔ اپنی رضا کی طلب میں میری کمزوری کو دور فرمادیجئے اور مجھ کو خیر کی طرف چلادیجئے اور اسلام کو میری خوشنودی کی انتہا بنادیجئے۔ اور میں ذلیل ہوں مجھے عزت دیدیجئے، میں محتاج ہوں، مجھے رزق دیدیجئے۔

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بُرَیدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بُرَیدہ! اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھادیتے ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھادیتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (مستدرک علی الصحیحین)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت مل جانے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ

الْقِيَامَةِ۔ (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ان کو اپنے پاس مقرب مقام عطا فرما۔

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس درود کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب اور ضروری ہے۔

دعا قبول کرانے کا نسخہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، اِنِّیْ أَسْأَلُكَ

نوٹ: یہ دعا پڑھ کر جو ضرورت ہو اللہ پاک سے مانگ لیں۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ بہت عطا فرمانے والے ہیں، آسمانوں اور زمینوں کو بغیر نمونے کے پیدا فرمانے والے ہیں، اے جلال اور بزرگی والے! اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ساری کائنات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ (ترمذی ملخصًا)

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے دیکھا تو فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اِس نے ایسے کلمات کے ساتھ دعا کی ہے جن کے ساتھ دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں۔

بیماری، غریبی اور ہر تکلیف دور کرنے کا نسخہ

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

ترجمہ: میں نے ایسے زندہ رہنے والے پر توکّل کیا ہے جس کو کبھی موت نہیں آئے گی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ پاک کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے، اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیا کیجئے۔

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب بھی مجھے کوئی تکلیف دِہ معاملہ پیش آتا تو حضرت جبریلؑ ضرور آتے اور فرماتے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات پڑھ لیجئے۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک صحابی سے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ تو انہوں نے کہا بیماری اور تنگ دستی کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں یہ چند کلمات بتلاتا ہوں، جنہیں تم پڑھتے رہو گے تو تمہاری پریشانی، بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی۔ کچھ دنوں بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اچھے حال میں پایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ انہوں نے بتلایا کہ جب سے آپ نے یہ کلمات بتلائے ہیں، میں پابندی سے پڑھتا ہوں۔

مریض کی شفا کے لیے نبوی نسخہ 7 بار

اَسْاَلُ اللہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔

ترجمہ: سوال کرتا ہوں میں عظمت والے اللہ سے جو عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ آپ کو شفا دیدے۔

ف: حدیث میں ہے کہ مریض کی عیادت کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے، اگر اس کی موت کا وقت نہیں آیا ہے تو مرض سے شفا حاصل ہوگی یا مرض میں تخفیف ہوگی۔ (الدعاء)

تکلیف کے ستّر دروازے بند کرنے کا نسخہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ۔ (ابن ابی شیبۃ مرسلا)

ترجمہ: برائی سے بچنے کی طاقت اور نیک اعمال کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اور اس کے سوا کوئی پناہ گاہ اور جائے نجات نہیں۔

ف: اس کے پڑھنے پر اللہ پاک تکلیف کے ستر دروازے بند کردیتے ہیں جن میں ادنیٰ تکلیف تنگ دستی ہے۔

شادی کی رکاوٹ دور کرنے کا نسخہ

(۱) یَا جَامِعُ (۱۱۴ مرتبہ) (مستفاد از حصنِ حصین)

شروع و آخر میں تین مرتبہ کوئی درود شریف اور درمیان میں ایک سو چودہ مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھ کر رشتے کے لیے دعا کرے۔ (از مرتب)

(۲) یَا لَطِيْفُ: اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھ کر رشتہ ملنے کی نیت سے سو بار یَا لَطِيْفُ پڑھے۔

ہر جھگڑے سے بچنے کا نسخہ

جھگڑا میاں بیوی میں ہو یا کسی اور میں؛ جھگڑے کا سبب ہے، بات بات پر غصہ کرنا، غصہ کی حالت میں زبان چلانا۔ جس وقت جھگڑے کا ماحول بننے لگے تو کچھ نہ بولیں، خاموشی کے ساتھ سامنے سے ہٹ جائیں۔ غصے میں بولنا، جھگڑے کو بڑھانا ہے۔

نیز گھر کے دورازے کو بسم اللہ پڑھ کے بند کریں؛ کیوں کہ بسم اللہ پڑھے بغیر دروازہ بند کرنے سے شیطان گھر میں گھس آتا ہے اور جھگڑے کا ماحول بناتا ہے۔

جب معلوم ہوگیا کہ جھگڑا بڑھنے کا سبب غصہ ہی بنتا ہے تو غصہ دور کرنے کے لیے ہماری کتاب ''غصہ'' پڑھیں۔ نیز عورتیں گھر میں نماز کا خوب اہتمام کریں اور مرد حضرات فجر کی سنت گھر پر اور فرض نمازیں با جماعت مسجد میں پڑھیں۔

میاں بیوی کے جھگڑے ختم کرنے کا نسخہ

یَا مَانِعُ۔ **ترجمہ:** اے روکنے والے (۲۰ /مرتبہ) (حِصنِ حَصین)

ف: بستر پر لیٹتے وقت بیس (۲۰) مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ جھگڑا ختم ہو جائے گا اور آپس میں محبت پیدا ہو گی۔

بیوی اور اولاد کی نافرمانی ختم کرنے کا نسخہ

یَا شَہِیْدُ۔ **ترجمہ:** اے حاضر و ناظر (۲۱ مرتبہ)

ف: جس شخص کی بیوی یا اولاد نافرمان ہو، وہ صبح کے وقت اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۲۱/ بار پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ فرماں بردار ہو جائے گی۔ (حِصنِ حَصین)

ہر غم اور تمام پریشانیوں سے نجات کا نسخہ

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ (الفرج بعد الشدۃ، للتنوخی)

ترجمہ: اللہ میرا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی فکر و غم، بیماری، سخت حالات، ذلت یا روزی کی تنگی لاحق ہو، اور وہ یہ کہے، اللہ تعالیٰ اس سے ان پریشانیوں کو دور کر دیتے ہیں۔

ہر کام بنے، دشمن ناکام، مال بے حساب آنے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ، فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ، وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ، وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ، وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ۔ (ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے۔ میری معذرت کو قبول فرما۔ اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے، میری ضرورت کو پوری فرما، تجھے میرے دل کی باتیں معلوم ہیں پس تو میرے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! میں تجھ

سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں راسخ ہوجائے اور ایسے سچے یقین کا جو سچائی سے لبریز ہو؛ یہاں تک کہ مجھے اس بات کا یقین ہوجائے کہ مجھے وہی چیز لاحق ہوگی جو میرے مقدر میں ہے اور میں تجھ سے تقدیر پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں۔

ف: حدیث میں ہے کہ حضرت آدمؑ نے مقامِ کعبہ میں آکر ایک دعا پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! تیری توبہ قبول ہوگئی، اور جو کوئی بھی یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ بھی معاف کردوں گا، اس کی مہم فتح کردوں گا، (یعنی ہر دشواری ختم کردوں گا) اور شیطان کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ (ملخصا المعجم الاوسط)

غم خوشی سے بدلنے کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ

نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضہ میں ہے، جس پر میرے بارے میں تیرا ہی فیصلہ نافذ ہوتا ہے۔ میرے معاملہ میں تیرا فیصلہ انصاف کے عین مطابق ہے، میں تجھ سے تیرے ہر مبارک نام کے وسیلے سے جسے تو نے اپنی ذات کے لیے منتخب کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے پاس خزانۂ غیب میں ہی رکھا ہے؛ یہ درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، سینے کی روشنی اور غم کو دُور کرنے والا بنا دے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی کو کوئی غم یا پریشانی یا فکر لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی کو دور فرما دیں گے، بل کہ اس کے غموں کو مسرت و خوشی اور راحت میں تبدیل فرما دیں گے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ اسے یاد نہ کرلیں؟ نبیٔ کریم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! تم بھی اسے یاد کرلو اور تمہارے علاوہ جو بھی اس کو سنے اس کو بھی چاہئے کہ یاد کرلے۔ (مسند احمد)

ہر آزمائش سے حفاظت کا نسخہ

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔ (مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارے انجام کو بہتر فرما دیجئے اور ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے بچا لیجئے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے جو یہ دعا مانگتا رہے گا وہ آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی مرجائے گا۔ (طبرانی)

ہر کام کے بہتر انجام کے لیے بھی اس کا پڑھنا مفید و مجرب ہے۔

گناہ گار دل جلدی سے حق قبول نہیں کرتا؛ اس لیے پہلے توبہ پھر دعا:

یا اللہ

اے اللہ! عافیت کے ساتھ حق دکھلائیے،
حق سمجھائیے، حق پہ چلائیے، حق پہ جمائیے،
اور اہلِ حق کے ساتھ حشر فرمائیے۔ (آمین)

وضو کے متعلق چند دعائیں

جب تک وضو رہے، نیکیاں ملتی رہیں 1 بار

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

ف: حدیث میں ہے کہ وضو کے شروع میں یہ پڑھ لے تو باوضو رہنے تک، فرشتے ثواب لکھتے رہیں گے۔ (المعجم الصغیر)

وضو کے بعد پڑھے تو سارے گناہ معاف 3 بار

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

ف: حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شخص وضو سے فارغ ہو کر یہ پڑھے تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے سارے گناہ معاف کر دئے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اس دن کی طرح ہو جائے گا، جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔ (ابن السنی)

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں 1 بار

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

ف: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عمدہ طور پر وضو کیا پھر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ پڑھا، اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ (ابن السنی)

توحید کی گواہی مقبول، توبہ قبول 1 بار

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، اور تعریف آپ کے لیے ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے، تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔ (الدعا)

نماز کے لیے نکلا، اللہ کی توجہ ملی 1 بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ، وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایَ هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ اَشَرًا وَّ لَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً، وَخَرَجْتُ اتِّقَآءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ، فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ، اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے اس حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو سوال کرنے والوں کا، اور میرے اس چلنے کا آپ پر ہے؛ اس لیے کہ میں غرور اور گھمنڈ، ریا اور شہرت کی غرض سے نہیں نکلا ہوں؛ بل کہ میں آپ کی ناراضگی سے ڈرتے ہوئے اور آپ کی خوشنودی طلب کرتے ہوئے نکلا ہوں، چناں چہ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دید یجئے اور میرے گناہوں کو بخش دیجئے۔ اس لیے کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

یا اللہ!

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلایئے، حق سمجھایئے، حق پہ چلایئے، حق پہ جمایئے، حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول فرمایئے اور اہلِ حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمایئے۔

(آمین)

نماز کے بعد کی چند دعائیں

ستر حاجتیں پوری ہوں گی 1 بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ 1:1-7

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۬ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ ٢:٢٥٥ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ

بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ط ٣:١٨ قُلِ

اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ٣:٢٦-٢٧ (البقرة)

ف: روایت میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، شَهِدَ اللّٰهُ سے الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک اور قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک نازل کرنے کا ارادہ فرمایا تو ان آیتوں نے عرش سے معلق ہو کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کیں کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل کر رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کرے گی؟ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاعِ مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے، جنت الفردوس میں جگہ دیں گے۔ روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں گے اور ان کی ستر حاجتیں پوری کریں گے، جن میں ادنیٰ حاجت مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

نماز کا پورا اجر ملے گا 1 بار

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ترجمہ: آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ

بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ (بیان القرآن)

ف: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ آیتیں پڑھے، اسے بھرپور اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

جہنم سے آزادی کا پروانہ 7 بار

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجئے۔

ف: حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چپکے سے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ پڑھو، اگر تم اُسی رات وفات پا جاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمھیں جہنم سے آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائے گا، اِسی طرح جب تم فجر کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ مذکورہ دعا پڑھ لیا کرو، اگر اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمہارے لیے لکھ دیا جائے گا۔ (ابوداؤد)

مسندِ احمد میں مذکور ہے کہ یہ دعا کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے۔

چار خطرناک بیماریوں سے بچاؤ

1 4 بار سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: عظمت والا اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

2 1 بار اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما، اپنا فضل مجھ پر جاری کر دے، مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکتوں کا نزول فرما۔

ف: حضرت قَبیصہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بڑھاپے، بیماری، کمزوری اور مال میں کمی وغیرہ کا ذکر، اس انداز سے کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا اے قبیصہ! تیری بات نے اِرد گرد کے تمام پتھروں، درختوں اور ڈھیلوں کو رلا دیا، اے قبیصہ! فجر کے بعد دو دعائیں پڑھ لیا کرو، پہلی دعا چار مرتبہ پڑھنے سے چار بیماریوں پاگل پن، کوڑھ، اندھا پن اور فالج سے حفاظت ہوگی۔ ایک روایت میں سفید داغ کا بھی ذکر ہے۔اس دعا کی مزید یہ فضیلت بھی ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ لی جائے تو اٹھنے سے پہلے مغفرت ہوجاتی ہے۔

دوسری دعا ایک مرتبہ پڑھنے والے کے لیے جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ (ملخصا ابن سنی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا''

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر اور شکر اور اپنی بہتر عبادت پر۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ

کرفرمایا: اے معاذ! تم سے مجھے محبت ہے، انھوں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بھی آپ سے محبت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسی محبت کی بنا پر میں تم سے کہتا ہوں کہ فرض نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا۔ (نسائی)

جمعہ کے دن معافی ہی معافی

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف 3 بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ترجمہ: میں اس اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، سارے عالم کو تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ف: حدیث میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے یہ دعا تین مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرمادیں گے اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

اولاد کے ساتھ والدین کے بھی گناہ معاف

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ۔

(۱۰۰ مرتبہ نمازِ جمعہ کے بعد)

ترجمہ: عظمت والا اللہ پاک ہے، اور تعریف اسی کے لیے ہے۔

ف: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ۱۰۰ ار مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار (۱۰۰۰) گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) ہزار گناہ معاف فرمائیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، جو نبیِّ امّی ہیں، اور ان کے آل پر بھی۔ اور خوب خوب سلامتی نازل فرما۔ (القول البدیع)

ف: حدیث میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن بعد نمازِ عصر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔

نوٹ: جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنے کا حکم ہے۔ کم از کم ۳۰۰ مرتبہ کثرت میں شمار ہوگا، نیز جمعرات کی مغرب سے جمعہ شروع ہو جاتا ہے۔

سونے اور بیدار ہونے کے چند اعمال

۱) سونے سے پہلے مسواک کرنا، باوضو سونا، یا کم از کم تیمم کر لینا۔ (شرح البخاری)

۲) کسی کپڑے سے تین مرتبہ بستر جھاڑ لیں۔ رات کو کسی ضرورت سے اٹھیں اور دوبارہ بستر پر لیٹیں تو پھر دوبارہ تین مرتبہ جھاڑ لیں۔ (مزید اعمال وفضائل کے لیے حصنِ حصین دیکھیں۔)

۳) ۳۳ / مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ / مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ / مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ دن بھر کی تھکان دور کرنے کا نبوی نسخہ ہے۔ (مشکوۃ)

۴) بستر پر بیٹھ کر ہاتھوں کو دعا کی طرح ملا لیں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ جہاں تک ہو سکے ان کو تمام جسم پر پھیریں۔ سر، چہرہ اور بدن کے سامنے کے حصہ سے شروع کریں۔اس طرح تین مرتبہ کریں۔ (بخاری)

۵) سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ کر لیٹ گئے تو موت کے علاوہ ہر چیز سے محفوظ ہو گئے۔ (بزار عن انس)

۶) قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھنا شرک سے بیزاری کا اعلان ہے۔

۷) لیٹ کر آیت الکرسی پڑھ لیں۔آس پاس کے گھروں کی حفاظت ہوگی اور صبح تک شیطان پاس نہیں آئے گا۔ (مشکوۃ)

۸) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھ لے تو دونوں آیتیں ہر شر اور ناگواری سے اس کے لیے کافی ہوں گی۔ (بخاری)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک اسی کتاب میں صفحہ نمبر 20 پر ہے۔

نوٹ: ادب یہ ہے کہ لیٹ کر قرآنی آیت پڑھنا ہو تو پیروں کو ذرا سا موڑ لیں۔ (خلاصۃ الفتاوی)

سونے کے وقت کی دعا (1 بار)

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَ وَجَّھْتُ وَجْھِیْ
اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ
اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّ رَھْبَةً اِلَیْكَ، لَامَلْجَاَ وَلَا
مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے حوالے کر دی، اپنا رخ آپ کی طرف کرلیا، اپنے معاملات آپ کو سونپ دیئے اور آپ کو اپنا پشت پناہ بنالیا، آپ کی (رحمت کی) رغبت کرتے ہوئے اور (آپ کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور آپ (کی پکڑ) سے نجات پانے اور اس سے بچنے کا کوئی راستہ آپ ہی کے (دامنِ رحمت) کو تھامنے کے سوا نہیں۔ میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے اتاری ہے، اور اس نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا ہے۔

ف: حدیثِ پاک میں ہے کہ دائیں کروٹ پر لیٹ جانے کے بعد یہ دعا پڑھ لو، اگر رات میں موت آ گئی تو اسلام کی حالت میں آئی اور اگر صبح کی تو اس کا اجر مل جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

بیدار ہو، یہ پڑھے، دعا قبول ہوگی 1 بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (بخاری)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت، اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ پاک ہے، اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ سب سے بڑا ہے، نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

ف: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے پھر رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہے یعنی مغفرت کی دعا کرے یا کوئی اور دعا مانگے تو اس کی دعا قبول کی جائے گی اور وضو کر کے نماز پڑھے تو نماز بھی قبول کی جائے گی۔

نوٹ: تہجد کی نماز نہ پڑھنا ہو تب بھی یہ دعا پڑھ کر اللہ پاک سے کچھ نہ کچھ مانگ لیں۔

قیامت تک ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِہٖ

(مجمع الزوائد)

ف: حدیثِ پاک میں ہے کہ جو شخص اوپر دیئے گئے الفاظ سے دعا کرے گا، اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی، اُس کے ایک ہزار درجے بلند ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے قیامت تک استغفار کرتے رہیں گے۔

''صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا''

[آفتوں، بلاؤں سے نجات کے لئے درود شریف]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ، صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا

بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (القول البدیع ص۲۱۰)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار، آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر ایسی رحمت جس کی بدولت تو ہمیں تمام ہولناکیوں اور بلاؤں سے نجات دیدے، اور جس کے ذریعہ ہماری تمام ضرورتیں پوری فرمادے، اور تمام برائیوں سے ہمیں پاک و صاف فرمادے، اور جس کے ذریعہ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ ترین درجات کی بلندی عطا فرمادے اور جس کی بدولت دنیا میں اور مرنے کے بعد تمام نیکیوں کی آخری حد تک ہمیں پہنچادے۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

ف: حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ آفات سے بچنے کے لیے بعد عشاء ستّر (۷۰) مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

نوٹ: عام حالات میں ایک مرتبہ یا جس قدر چاہے پڑھے۔

تمّت بحمد اللہ

اس کتاب میں...

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: ''جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے۔''

''جو شخص دعا سے محروم کر دیا گیا وہ تمام خیر سے محروم کر دیا گیا۔''

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ مانگا تو سب سے زیادہ پایا۔ خود بھی پایا؛ اور امت کو بھی پانے کا ذریعہ بتایا، اور وہ ذریعہ ہے ''دعا''۔

پانے والے دعاؤں کے ذریعے آج بھی بہت کچھ پا رہے ہیں۔

اگر آپ بھی اللہ تعالی کی محبت، نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت، والدین کے حقوق کی ادائیگی، تمام ضرورتوں کی کفایت، ہر خیر کا حصول اور ہر شر سے حفاظت، جنت میں بلا حساب کتاب داخلہ چاہتے ہیں تو اس کتاب ''عمل کم نفع زیادہ'' کو خوب اہتمام کے ساتھ پڑھیں۔

M.R.P. ₹70/-

حرا™
HIRA PUBLICATION
Shop No. 1/2, Plot No. 18, Bushra Park
Old Panvel. 410 206. Ph. 98929 15021
e-mail : hirapublication@gmail.com / website : www.shariat.info